ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاوی رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلی۔
شمع شبستانِ رضا، جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

ملفوظات

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران
بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم
فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات
مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلوی
سرورق .... امر شاہد
مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم
ہدیہ .... -/[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم و اَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

ملفوظات

اس اللہ نے ناطق کیا، جس نے ہر شے کو ناطق کر دیا اور نصوص[1] کا ان کے ظواہر پر حمل واجب بلا ضرورت ان میں تاویل باطل و نامسموع۔اِنْ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ o وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ کوئی شے ایسی نہیں کہ اللہ کی تسبیح و تحمید نہ کرتی ہو۔لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ہر شے مکلف ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے اور خدا کی تسبیح کی ساتھ۔

عرض: کُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلٰوتَهٗ وَ تَسْبِیْحَهٗ ط سے ان کا نماز پڑھنا ثابت ہے۔

ارشاد: اوّل تو یہ آیت خاص پرندوں اور ذوی العقول کے باب میں ہے۔سیاق آیت ہے، اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ط کُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلٰوتَهٗ وَتَسْبِیْحَهٗ۔کیا نہیں دیکھتے جو لوگ زمین و آسمان میں ہیں اور پرندے صف باندھے ہوئے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔ہر ایک نے اپنی نماز اور تسبیح کو پہچان لیا دوسرے یہ کہ اس آیت میں لف ونشر مرتب مانا جائے کہ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ نے اپنی نماز کو جان لیا اور پرندوں نے اپنی تسبیح کو تیسرے یہ کہ اگر اس آیت کو عام رکھا جائے تو از قبیل عطف عام علی الخاص ہو جائے گا، جمادات نباتات کی نماز وہی ان کا ایمان و تسبیح ہے (پھر فرمایا) ان میں مادۂ معصیت بھی ہے ان کے لائق جو سزا ہوتی ہے وہ ان کو دی جاتی ہے، اہل کشف فرماتے ہیں تمام جانور تسبیح کرتے ہیں، جب تسبیح چھوڑ دیتے ہیں اسی وقت ان کی موت آتی ہے ہر پتہ تسبیح کرتا ہے۔جب تسبیح غفلت کرتا ہے اسی وقت درخت سے جدا ہو کر گر پڑتا ہے، جب مجمع ہوا کفار کا مدینہ طیبہ پر کہ اسلام کا قلع قمع کر دیں غزوۂ احزاب کا واقعہ ہے۔رب عزوجل نے مدد فرمانا چاہی اپنے حبیب کی شمالی ہوا کو حکم ہوا جا اور کافروں کو نیست و نابود کر دے۔اس نے کہا اَلْحَلَائِلُ لَا یَخْرُجْنَ بِاللَّیْلِ بیبیاں رات کو باہر نہیں نکلتیں فَاَعْقَمَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی تو اللہ نے اس کو بانجھ کر دیا۔اسی وجہ سے شمالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا، پھر صبا (یعنی پروائی) سے فرمایا فَقَالَتْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا تو اس نے عرض کیا ہم نے سنا اور اطاعت کی وہ گئی اور کفار کو برباد کرنا شروع کیا صرف ایک خندق درمیان میں

ف ۱ فلاسفہ کے صرف انسان کو ناطق بنانے کا رد بازغ۔ف ۲ نصوص کا ظواہر پر حمل واجب ہے ضرورت تاویل باطل۔ف ۳ ہر شے حضور کی تصدیق اور اللہ عزوجل کی تسبیح کے ساتھ مکلف ہے۔ف ۴ شمالی ہوا سے پانی کیوں نہیں برستا پروائی سے کیوں برستا ہے۔ف ۵: حیوانات نباتات جمادات معصیت کرتے ہیں اور جس سزا کے لائق ہیں سزا بھی پاتے ہیں۔

تھی۔ اس پار مسلمان تھے اس پار کفار اور ہر صبح تک چراغ جلتے تھے اور دوسری طرف اونٹ بروبارہ کوں پر گرے تو پروائی[1] کو یہ نعمت دی کہ بارش اسی کے ساتھ ہوئی ہے (پھر فرمایا) ایک ایک روحانیت تو ہر نبات ہر ہر جماد سے متعلق ہے اسے خواہ اس کی روح کہا جائے یا اور کچھ یہی مکلف ہے، ایمان وتسبیح کے ساتھ حدیث[3] میں ہے۔ ما من شیء الا و یعلم انی رسول اللہ الا مردۃ الجن والانس کوئی شے ایسی نہیں جو مجھ کو خدا کے رسول نہ جانتی ہو سوا سرکش جن اور انسانوں کے۔

عرض: پھر انسان اور دیگر حیوانات میں مابہ الامتیاز کیا ہے۔

ارشاد: عقل[4] ہے اور وہ تکالیف شرعیہ جو رکھی گئی ہیں اس پر اور وہ امانت ہے۔ جس کو اٹھا لیا انسان نے انا عرضنا الامانۃ علی السمٰوٰت والارض والجبال فابین ان یحملنھا و اشفقن منھا و حملھا الانسان ط انہ کان ظلوما جھولاo بے شک ہم نے امانت پیش فرمائی آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور آدمی نے اٹھائی بے شک وہ اپنی جان کو مشقت میں ڈالنے والا بڑا نادان ہے۔

عرض: حضور والا وہ امانت کیا تھی۔

ارشاد: اس[1] میں اختلاف ہے علماء فرماتے ہیں وہ عشق الٰہی (پھر فرمایا بیان سابق کی طرف توجہ فرمائی فرمایا) علماء[2] فرماتے ہیں جو ان کے سمع وادراک پر ایمان نہ لائے اس کیا ایمان میں نقص ہے، یہ سب ایمان لائے ہیں، حضور پر (صلی اللہ علیہ وسلم) کوئی ایسی چیز نہیں۔ یہاں تک کہ مصنوعات انسانیہ جیسے (اپنی گھڑی اور ڈبیہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا) یہ گھڑی یہ ڈبیہ کہ ان کو انسان نے بنایا ہے، مگر روز ازل سب سے عہد لیا گیا تھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ تو اگر فہم وادراک نہ تھا تو یہ عہد کیسا قرآن عظیم میں ہے: فقال لھا و للارض ائتیا طوعا و کرھا ط قالتا اتینا

ف ۱ شمالی ہوا سے پانی کیوں نہیں برستا

ف ۲ پروائی سے کیوں برستا ہے۔

ف ۳ ہر شے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی جانتی ہے سوا سرکش انسانوں اور جنوں کے۔

ف ۴ انسان وحیوان ۔ امتیاز کی شے عقل ہے۔